سوال

(59) مرض کی وجہ سے دوران نماز پیشاب کے قطرے آنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری عمر تقریباً ۲۶ سال ہے مجھے پیشاب کے بعد قطرے آنے کا مرض لاحق ہے نماز کا باقاعدہ اہتمام کرتا ہوں، مگر ان ناپاک قطروں کی وجہ سے بہت پریشان ہوں قرآن وحدیث کے مطابق مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت مطہرہ کی بنیاد آسانی اور رفع حرج پر ہے، اگر کسی کو مسلسل پیشاب کے قطرے آتے ہیں یا اس کی ہوا خارج ہوتی رہتی ہے تو اس کے لئے شرعی حکم یہ ہے کہ وہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرے اور اس وضو سے موجودہ نماز اور اس کے متعلقات ادا کرے ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرنا اس کی طہارت ہے، اس کی نظیر استحاضہ والی عورت ہے جسے مسلسل خون آتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی عورت کے متعلق یہ حکم دیا ہے کہ وہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کر کے اسے پڑھ لے۔ چنانچہ حضرت فاطمہ بن ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ مجھے مسلسل خون آتا ہے اور میں پاک نہیں ہوتی ہوں ایسی حالت میں مجھے نماز ترک کرنے کی اجازت ہے۔ آپ نے فرمایا: ''خون حیض کے وقت نماز چھوڑنے کی اجازت ہے اور اس کی شناخت ہوجاتی ہے جب خون حیض کے علاوہ اور خون ہو تو وضو کر کے نماز ادا کرتی رہو۔'' [ابوداؤد، الطہارۃ: ۲۸۶]

ایسے حالات میں نماز پڑھنے کا حکم ہے اگرچہ دوران نماز قطرے آتے رہیں اور ہوا وغیرہ بھی خارج ہوتی رہے۔ نماز چھوڑنے کی اجازت نہیں ہے، البتہ ہر نماز کے لئے نیا وضو کرنے کا حکم ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:95